سوموار 7 اکتوبر 2002ء، 29 رجب 1423 ہجری، 7 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 229

رزق کی وجہ

حضرت انسؓ بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ:-

آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں دو بھائی تھے- ان میں سے ایک تو ہر وقت حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر رہتا تھا- دوسرا بھائی محنت مزدوری کر کے روزی کماتا تھا- ایک دن اس دوسرے بھائی نے شکایت کی کہ میرا بھائی کچھ نہیں کرتا (اور مجھے اس کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے) آنحضرت ﷺ نے فرمایا شاید تجھے اسی کی بدولت رزق مل رہا ہو-

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب التوکل علی اللہ حدیث نمبر 2267)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قبض و بسط رزق کا سر ایسا ہے کہ انسان کی سمجھ میں نہیں آتا- ایک طرف مومنوں سے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں وعدے کئے ہیں- (-) یعنے جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے لئے اللہ کافی ہے- (-) جو اللہ تعالیٰ کے لئے تقویٰ اختیار کرتا ہے- اللہ تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ اس کو معلوم بھی نہیں ہوتا-

(ملفوظات جلد دوم ص 252)

ہمارا یہ مذہب ہے کہ وہ وعدے جو خدا تعالیٰ نے کئے ہیں کہ متقیوں کو خود اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیتوں میں بیان کیا ہے- یہ سب سچے ہیں- اور سلسلہ اہل اللہ کی طرف دیکھا جاوے تو کوئی ابرار میں سے ایسا نہیں ہے- کہ بھوکا مرا ہو- مومنوں نے جن پر شہادت دی اور جن کو اتقیا مان لیا گیا- یہی نہیں کہ وہ فقر و فاقہ سے بچے ہوئے تھے- گو اعلیٰ درجہ کی خوشحالیاں نہ ہوں، مگر اس قسم کا اضطراری فقر و فاقہ بھی کبھی نہیں ہوا کہ عذاب محسوس کریں- رسول اللہ ﷺ نے فقر اختیار کیا ہوا تھا- مگر آپ کی سخاوت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خود آپؐ نے اختیار کیا ہوا تھا، نہ کہ بطور سزا تھا- غرض اس راہ میں بہت سی مشکلات پیش آتی ہیں- بعض ایسے لوگ دیکھے جاتے ہیں کہ بظاہر متقی اور صالح ہوتے ہیں مگر رزق سے تنگ ہوتے ہیں- ان سب حالات کو دیکھ کر آخر یہی کہنا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے وعدے تو سب سچے ہیں، لیکن انسانی کمزوری ہی کا اعتراف کرنا پڑتا ہے-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 253)

اللہ تعالیٰ تو متقی کے لئے وعدہ کرتا ہے کہ (-) یعنی جو اللہ تعالیٰ کے لئے تقویٰ اختیار کرتا ہے تو ہر مشکل سے اللہ تعالیٰ اس کو رہائی دے دیتا ہے- لوگوں نے تقویٰ کے چھوڑنے کے لئے طرح طرح کے بہانے بنا رکھے ہیں- بعض کہتے ہیں کہ جھوٹ بولے بغیر ہمارے کاروبار نہیں چل سکتے اور دوسرے لوگوں پر الزام لگاتے ہیں کہ اگر سچ کہا جائے تو وہ لوگ ہم پر اعتبار نہیں کرتے- پھر بعض لوگ ایسے ہیں- جو کہتے ہیں کہ سود لینے کے بغیر ہمارا گذارہ نہیں ہو سکتا- ایسے لوگ کیونکر متقی کہلا سکتے ہیں- خدا تعالیٰ تو وعدہ کرتا ہے کہ میں متقی کو ہر ایک مشکل سے نکالوں گا- اور ایسے طور سے رزق دوں گا جو گمان اور وہم میں بھی نہ آسکے- اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے جو لوگ ہماری کتاب پر عمل کریں گے ان کو ہر طرف سے اوپر سے اور نیچے سے رزق دوں گا- پھر فرمایا ہے کہ (-) جس کا مطلب یہی ہے کہ رزق تمہارا تمہاری اپنی محنتوں اور کوششوں اور منصوبوں سے وابستہ نہیں- وہ اس سے بالا تر ہے- یہ لوگ ان وعدوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور تقویٰ اختیار نہیں کرتے- جو شخص تقویٰ اختیار نہیں کرتا وہ معاصی میں غرق رہتا ہے اور بہت ساری رکاوٹیں اس کی راہ میں حائل ہو جاتی ہیں- (ملفوظات جلد چہارم ص 42)

خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی اور ایسے طور پر اسے رزق دے گا کہ اسے علم بھی نہ ہو گا- یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پا جاوے- اور اللہ تعالیٰ اس کے رزق کا کفیل ہو، لیکن یہ بات جیسا کہ خود اس نے فرمایا- تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے اور کوئی امراس کے ساتھ نہیں بتایا کہ دنیوی مکر و فریب سے یہ باتیں حاصل ہوں گی-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 151)

جلد سے جلد وصیتیں کرو

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:-

"تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف دین حق اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے-"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر انتظام اور ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن ضلع جھنگ کی زیر نگرانی تحصیل چنیوٹ کے ہائی سکولز کے علمی و ادبی مقابلہ جات 23 ستمبر سے 28 ستمبر 2002ء تک گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ میں منعقد ہوئے- خدا تعالیٰ کے فضل سے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طلباء نے گیارہ پوزیشن حاصل کر کے ایک ریکارڈ قائم کیا- اس کی تفصیل حسب ذیل ہے-

مقابلہ	نام	پوزیشن
اردو مباحثہ (حق میں)	رضوان قمر	اول
اردو مباحثہ (مخالفت میں)	نصر اللہ	اول
انگلش تقریر	محمد احمد	اول
انگلش تقریر	ھشام احمد خالد	دوم
مضمون نویسی	فیصل احمد	سوم
فی البدیہہ تقریر	سید منصور احمد	اول
بیت بازی	قمر سلیمان	سوم
پنجابی ٹاکرہ (حق میں)	رضوان قمر	اول
پنجابی ٹاکرہ (مخالفت میں)	محمد حلیم	اول
قبالیات	نصر اللہ	دوم
قبالیات	نعیم احمد	سوم

اللہ تعالیٰ یہ اعزازات طلباء اور اکیڈمی کے لئے بابرکت اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے- آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پلاسٹک اور ہینڈ سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک اور ہینڈ سرجری کے ماہر مورخہ 20 اور 27- اکتوبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت مند احباب سی۔ ایم۔ او سے ریفر کروا کر اپنا نمبر حاصل کر لیں- بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر)

1941ء ②

7 جولائی مولوی کرم دین صاحب (جنہوں نے حضرت مسیح موعود پر مقدمات دائر کئے تھے) کا بیٹا مولوی منظور حسین چکوال میں ایس ڈی او کو قتل کر کے فرار ہو گیا جس پر پولیس نے مولوی صاحب کو 21 جولائی کو گرفتار کر لیا۔ وہ اور ان کی بیوی کئی دن پولیس کی تحویل میں رہی اور شہر بہ شہر انہیں لئے پھرتی رہی۔

28 جولائی حضرت مولوی جان محمد صاحب ڈسکہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

28 جولائی پانی پت کے پہلے احمدی شیخ محمد یعقوب صاحب کی وفات

جولائی حضرت بابا علی محمد صاحب سائن مدر رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

جولائی حضرت محمد حسین صاحب دھرم سالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1894ء)

20 اگست حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات آپ ابتدائی عشاق میں سے تھے۔

24 اگست کوئٹہ میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ (پہلی بیت الذکر 1935ء میں منہدم ہو گئی تھی) 28 نومبر کو اس کا افتتاح ہوا۔

25 اگست سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب نے لاہور میں جماعت اسلامی کی بنیاد رکھی۔

31 اگست حضرت سید مہدی حسین صاحب موج رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1893ء)

اگست چنیوٹ میں احمدیہ بیت الذکر پایہ تکمیل کو پہنچی۔

6 ستمبر حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

10 ستمبر ڈلہوزی میں حضور کے قیام کے دوران بعض پولیس افسروں نے ہتک آمیز رویہ اختیار کیا جس پر حضور اور مسلم پریس نے شدید احتجاج کیا اور نو ماہ کی خط و کتابت اور تحقیق کے بعد حکومت پنجاب نے 27 اپریل 1942ء کو تحریری معذرت کی۔

16 ستمبر حضرت حاجی مفتی گلزار محمد صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1902ء)

ستمبر تا جون 47ء حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب فیڈرل کورٹ آف انڈیا کے جج رہے۔

31 اکتوبر حضرت سید شفیع احمد صاحب محقق دہلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

اکتوبر فلسطین کے معمر ترین احمدی الحاج عبدالقادر صاحب کا انتقال بعمر 112 سال

18 نومبر حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

نومبر حضرت میاں احمد بخش صاحب تلونڈی جھنگلاں رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

5 دسمبر حضرت میاں رحمت اللہ صاحب باغانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

12 دسمبر حضور نے رویا بیان فرمائی جس میں بتایا گیا تھا کہ حضور کو مستقبل میں ہجرت کر کے پہاڑوں کی وادی میں نیا مرکز قائم کرنا پڑے گا۔

26-28 دسمبر جلسہ سالانہ۔ کل حاضری 30 ہزار کے قریب تھی۔ 28 دسمبر کو سیر روحانی کے موضوع پر حضور کی تقریر جو مسلسل 5 گھنٹے جاری رہی۔ حضور نے جلسہ پر قادیان کے غرباء کے لئے ملکی قحط کے پیش نظر غلہ کی تحریک فرمائی۔

27 دسمبر حضرت چوہدری محبوب عالم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1906ء)

متفرق

۔۔۔ سیرالیون کے قصبہ باؤ ماہوں میں دوسرا احمدیہ سکول کھول دیا گیا۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

(49)

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

رسائل کا تبادلہ

خلافت ثانیہ کے دوسرے سال جماعت احمدیہ کا دوسرا بیرونی مشن ماریشس میں قائم کیا گیا۔ اور اس کی تحریک خود ماریشس سے ہوئی اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ (روز ہل) ماریشس میں ایک سکول کے ہیڈ ماسٹر نور محمد نور دیا صاحب فرانسیسی زبان میں ایک اخبار ''دی اسلامزم'' شائع کرتے تھے اور لور پول میں ایک معزز انگریز مسٹر عبداللہ کوئلم کی ادارت میں ایک دینی اخبار ''دی کریسنٹ'' نکلتا تھا یہ دونوں اخبارات تبادلہ میں ایک دوسرے کو پہنچتے تھے۔ ''دی کریسنٹ'' کے پرچوں میں ''اسلامزم'' کا ذکر پڑھ کر ایڈیٹر رسالہ ''ریویو آف ریلیجنز'' نے نور محمد صاحب کو اپنے رسالہ کے چند پرچے بھیجے اس طرح 1905ء میں احمدیت کا باقاعدہ پیغام اس جزیرہ تک پہنچا (جو دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے) نور محمد صاحب نے بڑی تحقیقات کے بعد 1912ء میں احمدیت قبول کر لی اور کھلے طور پر احمدیت کا پیغام پہنچانے لگے۔ ان کے ذریعہ سے ماسٹر حاجی عظیم سلطان غوث صاحب آف فونکس بھی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اور آخر دم تک جماعتی خدمات انجام دینے میں پیش پیش رہے۔ 1913ء میں قصبہ فونکس (Phoenix) کی بیت الذکر کے امام جناب سبحان محمد صاحب نے بھی احمدی ہونے کا اعلان کر دیا جس پر مخالفت کی آگ بھڑک اٹھی اور ان کو قتل کرنے کے منصوبے ہونے لگے مگر سبحان محمد صاحب بہت زور سے دعوت الی اللہ میں مصروف رہے۔ 1914ء میں ہندوستان کی ایک فوجی پلٹن ماریشس پہنچی۔ جس میں چار احمدی بھی تھے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ ڈاکٹر لعل محمد صاحب۔ اسمٰعیل صاحب، عبدالمجید صاحب، منظور علی صاحب۔ جناب سبحان محمد صاحب اکثر ان احمدیوں سے ملاقات کے لئے چھاؤنی کو جایا کرتے تھے اور وہ بھی گاہے بگاہے ان کے ہاں آ جاتے اسی دوران میں کئی لوگ احمدیت کی طرف مائل ہونے لگے۔ اس مرحلہ پر ان لوگوں کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں ایک انگریزی دان مربی بھیجے جانے کی درخواست آئی۔ اس درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظر انتخاب حضرت صوفی حافظ غلام محمد صاحب بی۔ اے پر پڑی۔ حضرت صوفی صاحب 20 فروری 1915ء کو قادیان سے روانہ ہو کر حیدر آباد مدراس ہوتے ہوئے 14 مارچ 1915ء کو کولمبو پہنچے۔ یہاں آپ نے تین ماہ قیام فرمایا۔ اور شبانہ روز دعوت الی اللہ کی کوششوں کے نتیجہ میں معمر اور تعلیم یافتہ اشخاص پر مشتمل جماعت قائم کر لی۔ اور کولمبو اس کا مرکز بنا اور آپ اس کے پہلے آنریری پریذیڈنٹ مقرر ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4ص 169)

دعوت الی اللہ کا ایک انداز

مکرم ملک حسن خان صاحب ریحان جن کا تعلق چھنی تاجہ ریحان تحصیل بھلوال سے تھا۔ انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ جب وہ اپنے گاؤں میں تھے ان کا روزانہ کا معمول ہوتا کہ گھوڑی تیار کراتے۔ اخبار الفضل ہاتھ میں لیتے اور جہاں کہیں کوئی مجمع یا دو چار آدمی دیکھتے وہاں اتر کر انہیں الفضل اخبار سناتے۔ برادری والے لوگ انہیں عزت و احترام سے دیکھتے تھے اس لئے وہ ان کی اس کوشش کو خندہ پیشانی سے سنتے۔ تاہم ایک بار برادری کے ایک انتہائی متعصب شخص نے ان کی گھوڑی کو چابک رسید کیا مگر آپ نے اس کا برا نہ منایا اور اپنی کوشش کو ترک نہ کیا۔ چنانچہ ان کی اسی کوشش سے علاقہ میں موضع دودہ اور پکا سوانہ میں جماعت قائم ہو گئی۔ (الفضل 21 جون 2002ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مبشر احمد خالد صاحب

تحریک وقف جدید کا تعارف اور اہمیت

یہ مبارک تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے القاء الٰہی کے تحت احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر 27 دسمبر 1957ء کو جاری فرمائی تھی۔ اس بابرکت تحریک کے پیش نظر اغراض و مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''یہ تحریک بنیادی طور پر دو اغراض سے جاری کی گئی۔ پہلی غرض تو یہ تھی کہ پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں چونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ ہر جگہ ایک مربی کو تعینات کیا جائے اس لئے خصوصاً نئی نسل میں کمزوری کے آثار ظاہر ہونا شروع ہوئے۔ نہ صرف نئی نسلوں میں بلکہ تقسیم ہند کے بعد نوجوان بھی کئی قسم کی معاشرتی خرابیوں کا شکار ہوئے اور بنیادی طور پر دین کے مبادیات سے بھی بعض صورتوں میں وہ غافل ہو گئے۔ چنانچہ حضرت فضل عمر نے بشدت یہ محسوس کیا کہ جب تک کوئی ایسی تحریک نہ جاری کی جائے جس کا تعلق خالصۃً دیہاتی تربیت سے ہو اس وقت تک دیہاتی علاقوں میں احمدیت کے مستقبل کے متعلق ہم بے فکر نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ حضور نے جب اس تحریک کا آغاز فرمایا تو اولین ممبران وقف جدید میں خاکسار کو بھی مقرر فرمایا۔ اور ابتدائی ہدایتیں جو مجھے گئیں ان میں ایک تو دیہاتی تربیت کی طرف توجہ دینے کے متعلق ہدایت تھی اور دوسرے ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کی خاص طور پر تاکید کی گئی تھی۔''

(خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1985ء)

بانی وقف جدید حضرت مصلح موعود نے خود اس تحریک کے جاری کرنے کے موقعہ پر فرمایا کہ:۔

''اب میں ایک نئے قسم کے وقف کی تحریک کرتا ہوں۔ میں نے اس سے قبل ایک خطبہ جمعہ (9 جولائی 1957ء) میں بھی اس کا ذکر کیا تھا ...... میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے۔ اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم ہو ...... پس میں جماعت کے دوستوں سے کہتا ہوں کہ وہ جتنی قربانی کر سکیں اس سلسلہ میں کریں۔ اور اپنے نام اس سکیم کے لئے پیش کریں۔ اگر ہمیں ہزاروں معلم مل جائیں تو پشاور سے کراچی تک کے علاقہ کو ہم دینی تعلیم کے لحاظ سے سنبھال سکتے ہیں۔ اور ہر سال دس دس بیس بیس ہزار اشخاص کی تعلیم و تربیت ہم کر سکیں۔''

(الفضل 16 فروری 1958ء)

آپ نے تحریک وقف جدید جاری فرمانے کے صرف ایک ہفتہ بعد وقف جدید کی ضرورت اور اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''اگر وہ (جماعت) ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔ اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ یہاں تک کہ پنجاب کا کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو۔''

(الفضل 11 جنوری 1958ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''اگر حضور بیمار نہ ہوتے اور اس سکیم کی طرف حضور ذاتی توجہ دیتے رہتے تو مجھے یقین ہے کہ سات آٹھ سال کے اندر ہی یہ تحریک اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جاتی۔ لیکن چونکہ وقف جدید شروع میں ہی حضور کی ذاتی نگرانی اور توجہ سے محروم ہو گئی اس لئے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جو عظیم کام اس تحریک نے کرنا تھا وہ پورا نہیں ہو سکا ...... اور یہ کہ نگرانی میں غفلت کے نتیجہ میں جماعت کو کس قدر نقصان اٹھانا پڑا۔ کیونکہ سینکڑوں جماعتیں اس وقت ایسی ہیں کہ جہاں تربیت کے لحاظ سے بہت کمزوری اور کمی اور نقص پایا جاتا ہے۔ اور ان کی طرف فوری توجہ دینا ضروری ہے۔''

(الفضل 11 فروری 1968ء)

ہر چند کہ وقف جدید کے تحت سکیم اور منصوبہ روپے اور واقفین کی کمی کے باعث پوری طرح کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکا۔ تاہم محدود وسائل اور قلیل واقفین کے ذریعہ وقف جدید کے بہت اچھے نتائج سامنے آئے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1958ء کے موقع پر تحریک وقف جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''اس وقت 90 معلم وقف جدید میں کام کر رہے ہیں جس کی وجہ سے یہ صیغہ بڑی عمدگی سے کام کر رہا ہے۔'' (الفضل 25 جولائی 1959ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جلسہ سالانہ 1965ء کے موقع پر وقف جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''جب حضور نے دیکھا کہ جماعت نے تعلیم و تربیت اور اشاعت کے ضمن میں اپنے فرائض کو پورے طور پر انجام نہیں دیا تو حضور نے اس خیال کے پیش نظر کہ اگر میں پردہ پوشی کروں گا تو خدا بھی پردہ پوشی سے کام لے گا۔ جماعت کو اس کی غفلت پر تنبیہ کرنے کی بجائے وقف جدید کے نام سے ایک نئی تحریک چلا دی۔ اس کے بہت خوشکن نتائج ظاہر ہوئے۔ چنانچہ وقف جدید کے کارکن بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔''

(الفضل 16 جنوری 1966ء)

وقف جدید کی برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 27 دسمبر 1985ء کو وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے وقف جدید کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''دیہاتی جماعتوں میں علم کی کمی کی وجہ سے تربیتی لحاظ سے کمزوری بھی جلد پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر اخلاص کا معیار اور اطاعت کا معیار بلند ہے اس لحاظ سے کمزوری جتنی جلدی پیدا ہوتی ہے۔ اتنی جلدی دور کرنے کے لئے بھی تیار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ عملاً جہاں نمازی دس فیصد بھی نہیں تھے وہاں چند مہینوں کی کوشش سے تہجد گزار پیدا ہونا شروع ہو گئے۔''

(ضمیمہ انصار اللہ جنوری 1986ء)

اس وقت خدا کے فضل و کرم سے وقف جدید انجمن احمدیہ کے تحت 180 سے زائد معلمین سے تقریباً سات سو سے زائد دیہات کے احباب جماعت مستفید ہو رہے ہیں بالخصوص احمدیت کی نئی نسل کو تعلیم القرآن اور بنیادی دینی مسائل سکھانے میں معلمین وقف جدید کا غیر معمولی کردار ہے اللہ کے فضل و کرم سے ہزاروں کی تعداد میں بچے اور بچیاں معلمین وقف جدید کے ذریعے تعلیم القرآن اور بنیادی دینی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ اور حاصل کر رہے ہیں۔

دعوت الی اللہ

وقف جدید کے مقاصد عالیہ میں سے دوسرا بڑا مقصد دعوت الی اللہ کا تھا۔ یہ مقصد بھی خدا کے فضل سے ساتھ ساتھ پورا ہو رہا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''مجھے بتایا گیا ہے کہ وقف جدید کے ماتحت اب اچھوت اقوام تک بھی دین حق کا پیغام پہنچانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور اس کے امید افزا نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔'' (الفضل 5 جنوری 1962ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احباب جماعت کے نام ایک پیغام میں وقف جدید کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''وقف جدید ابھی 8 سالہ بچہ ہی ہے مگر اس قلیل عرصہ میں بھی بہت بابرکت تحریک ثابت ہوئی ہے۔ وقف جدید کے ماتحت جہاں جہاں بھی کام شروع کیا گیا ہے بہت مفید نتائج نکلے ہیں۔''

(الفضل 6 جنوری 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جلسہ سالانہ 1965ء کے موقع پر کارکنان وقف جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''وقف جدید کے کارکن بہت اچھا کام کر رہے ہیں اشاعت دین حق کے لئے جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ ہے جذبہ۔ وقف جدید والوں نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ اشاعت دین حق کے لئے اتنی علم کی ضرورت نہیں جتنا یہ امر ضروری ہے کہ انسان میں جذبہ موجود ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اس بارہ میں بعض (مربیان) سے بھی بڑھ گئے ہیں۔''

(الفضل 16 جنوری 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 27 دسمبر 1985ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر وقف جدید کے مقاصد اور ان کے پورا ہونے کے سلسلہ میں سندھ کے ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''شروع میں چند سالوں میں ہمیں کوشش کے باوجود پھل نہیں ملا ان علاقوں میں کئی مسائل تھے جن سے نبٹنا ہمارے بس کی بات نہیں تھی۔ اجنبیت بھی تھی اور عام (لوگوں) کی طرف سے ان سے اچھا سلوک نہ ہونے کی وجہ سے بھی دین حق سے دوری پائی جاتی تھی لیکن رفتہ رفتہ جمود ٹوٹا۔ نفرت دور ہوئی اور محبت و پیار کے سلوک کے نتیجہ میں توجہ پیدا ہوئی اور ان میں تیزی سے دین حق پھیلنا شروع ہو گیا ...... ان کے خصوصی حالات کی وجہ سے عیسائی ان کو اپنا شکار سمجھتے تھے چنانچہ انہوں نے وقف جدید کے کام شروع کرنے سے قبل وہاں عیسائیت کا جال پھیلا دیا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے معلمین وقف جدید کی کوششوں سے حیرت انگیز فضل فرمایا اور عیسائیوں کے کلیۃً وہاں سے پاؤں اکھڑ گئے۔ متعدد دیہات میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین حق قائم ہو گیا۔'' (ضمیمہ انصار اللہ جنوری 1986ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہندوستان میں وقف جدید کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہندوستان میں وقف جدید قائم ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ حیدرآباد کے ارد گرد اور پنجاب میں قادیان کے مضافات میں جو بیسیوں نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں وہاں زیادہ تر خدمت کی توفیق وقف جدید کو مل رہی ہے لیکن ایک علاقہ تشنہ ہے اور وہ ہے شدھی کا پرانا کارزار ...... ان علاقوں میں دوبارہ مذہبی طور پر شدھی کی تحریک چلا دی گئی ہے اس لئے ہندوستان کی وقف جدید کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ باقی علاقوں کے علاوہ پرانے شدھی کے علاقوں کی طرف بھی توجہ کریں۔ ہندوستان میں واقفین کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اور مالی لحاظ سے بھی کمزوری ہے۔ مالی لحاظ سے تو میں نے پیغام بھیجا ہے کہ آپ دعوت الی اللہ کا پروگرام بنائیں۔ اللہ تعالیٰ سلسلے کی ضرورت کو پورا فرمائے گا۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 27 دسمبر 1985ء از ضمیمہ انصار اللہ جنوری 1985ء)

چنانچہ حضور انور نے ہندوستان میں دعوت الی اللہ کے اسی منصوبہ کے پیش نظر اپنے اس خطبہ میں وقف جدید کو عالمگیر حیثیت عطا فرما دی۔ تاکہ بیرون ممالک سے حاصل ہونے والے چندہ وقف جدید سے ہندوستان میں

دعوت الی اللہ کے منصوبہ کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہندوستان میں گزشتہ چند سالوں کے دوران کروڑوں کی تعداد میں حاصل ہونے والے پھلوں میں تحریک وقف جدید کا بھی اہم کردار ہے۔

طبی سہولیات

تحریک وقف جدید کے لئے وقف کرنے والے نوجوانوں کو تعلیم و تربیت کے دوران طبی اور ہومیو پیتھی طریق علاج کی تعلیم بھی دی جاتی ہے تا معلمین روحانی بیماریوں کے علاج کے ساتھ ساتھ جسمانی بیماریوں کا علاج کر کے بھی دکھی انسانیت کی خدمت بجا لا سکیں۔ جس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1958ء کے موقع پر فرمایا کہ:۔

''اگر جماعت وقف جدید کی طرف توجہ کرے تو اس سے نہ صرف ہم ملکی جہالت کو دور کر سکیں گے بلکہ بیماریوں کو دور کرنے میں بھی ہم ملک کی مدد کر سکیں گے۔ کیونکہ وقف جدید کے معلم تعلیم کے ساتھ ساتھ علاج معالجہ بھی کرتے ہیں اور اس سے ملک کی بیماریوں کو دور کرنے میں مدد مل رہی ہے۔''

(الفضل 25/جولائی 1959ء)

چنانچہ خدمت خلق کے اس میدان میں بھی وقف جدید انجمن احمدیہ کی خدمات قابل قدر ہیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے معلمین کی اکثریت اپنے فرائض منصبی کے ساتھ طبی میدان میں بھی گرانقدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

فضل عمر فری ہومیو ڈسپنسری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کی نگرانی کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد دفتر وقف جدید میں فضل عمر فری ہومیو ڈسپنسری قائم فرمائی۔ اور خلافت کے منصب پر متمکن ہونے تک خود مریضوں کو دیکھ کر مفت علاج فرماتے رہے۔

یہ ڈسپنسری اب بھی خدا کے فضل سے بدستور جاری ہے اور اس سے روزانہ سو سے زائد مریض مشورہ اور دوائی مفت حاصل کرتے ہیں۔

ہومیو پیتھی میڈیکل بکس

کچھ عرصہ سے وقف جدید انجمن احمدیہ لوگوں کی سہولت کے لئے محض خدمت خلق کی رو سے ہومیو پیتھی میڈیکل باکس تیار کر رہی ہے جو روزمرہ پیش آنے والی بیماریوں کے علاج کے لئے حضور انور کے نسخہ جات پر مبنی ہے۔ اس بکس کی صرف اصل لاگت وصول کی جاتی ہے اور کوئی منافع وصول نہیں کیا جاتا۔ اللہ کے فضل و کرم سے یہ باکس بہت ہی مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی ڈیمانڈ دن بدن بڑھ رہی ہے۔

المھدی ہسپتال

اللہ کے فضل سے وقف جدید صوبہ سندھ بالخصوص

باقی صفحہ 6 پر

مکرم حاجی احمد خان صاحب ایاز - چند یادیں

☆ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول لکھتے ہیں۔

• کیپٹن حاجی احمد خان ایاز صاحب مرحوم ان ابتدائی مجاہدین احمدیت میں سے تھے جنہوں نے حضرت مصلح موعود کی تحریک پر ممالک بیرون میں دعوت الی اللہ کے لئے اپنی زندگی کا قابل قدر حصہ گزارا۔ آپ مجاہد ہنگری کے نام سے بھی یاد کئے جاتے ہیں۔ خاکسار کو ان کے نیاز حاصل کرنے کا موقع اس وقت ملا جب بندہ تحریک جدید کی طرف سے کھاریاں کی جماعت میں وکالت مال کے مقاصد کے لئے گیا۔ جماعت کی فہرست وعدہ جات تحریک جدید میں ان کا وعدہ امتیازی مقام کا حامل تھا اس لئے خاکسار کو ان کے دولت خانے پر جا کر ان سے ملنے اور ممالک بیرون میں دعوت الی اللہ کے حالات سننے کی خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ اس موقع پر ان کا جذبہ مہمان نوازی اور احترام مرکز کا معیار قابل قدر پایا۔ دوران گفتگو انہوں نے بتایا کہ ابتداء میں رہائش وغیرہ کے خاطر خواہ انتظامات نہ ہونے کے باعث نیز مقامی زبان سے لاعلمی کی وجہ سے بعض اوقات فاقہ مستی سے دوچار ہونا پڑا۔ ایک مرتبہ ایسا ہی موقع تھا۔ بھوک تنگ کر رہی تھی اور ایک ہوٹل میں سستے کھانے کی تلاش تھی۔ سب سے سستا کھانا مرغی کا انڈا تھا مگر کسی کو سمجھانا کہ مجھے انڈا پیش کیا جائے مشکل تاہم مرغ کی اذان کی آواز نکال کر سمجھایا کہ مجھے انڈا چاہئے۔ ہوٹل والے اتنے محظوظ ہوئے کہ انہوں نے کھانے کا بل بھی نہ لیا۔

خاکسار کو سلائیڈز کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا شوق تھا۔ آپ نے میرے اس شوق کا علم پا کر ممالک بیرون سے متعلق بے شمار سلائیڈز مجھے تحفۃً عنایت فرما دیں۔ ایک مرتبہ مرکز کے چند نمائندوں کو جو کھاریاں میں دورے پر گئے ہوئے تھے اپنی ایک نئی خرید کردہ زمین پر محض دعا کے لئے لے گئے۔ چنانچہ بعد میں محترم ایاز صاحب نے اس زمین پر ایک کمرشل کمرہ تیار کروایا اور اس کا نام بوڈاپسٹ ہاؤس رکھا۔ خلافت سے والہانہ محبت رکھتے تھے ایاز صاحب اس حوالے سے اپنے آپ کو ''محمود'' کا ایاز کہتے تھے یہ اس محبت کا ہی نتیجہ تھا کہ زبان سے لاعلمی اور وسائل کے ناکافی ہونے کے باوجود سیدنا حضرت مصلح موعود کے دور میں وطن کی سہولتیں چھوڑ کر اس مجاہد نے دیار غیر کا راستہ اختیار کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرماتے ہوئے اپنے قرب میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق سعید مرحمت فرمائے۔

☆ مکرم مقصود احمد صاحب منیب لکھتے ہیں۔

1909ء میں رفیق حضرت مسیح موعود چوہدری کرم دین صاحب کسانہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے سے نوازا۔ یہ بچہ چونکہ حج کے روز پیدا ہوا اس لئے اس کا نام ان کے والد کی درخواست پر جماعت احمدیہ کھاریاں کے جید عالم حضرت مولوی فضل دین صاحب (جو حضرت مسیح موعود کے تین سو تیرہ رفقاء میں سے تھے) نے حاجی احمد خان رکھا۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات کے مصداق یہ بچہ غیر معمولی ذہین اور عقلمند ثابت ہوا اوائل عمری میں ہی پڑھائی لکھائی سے غیر معمولی وابستگی ہو گئی۔ اور B.A کا امتحان دیا تو کامیابی پر سب سے پہلا گریجویٹ ہونے کا اعزاز بھی انہی کو حاصل ہوا 1934ء میں لاء کالج دہلی سے قانون کی ڈگری لی ابھی امتحان سے فارغ ہوئے ہی تھے کہ حضرت مصلح موعود نے نوجوانوں کو زندگی وقف کرنے کی تحریک کی آپ نے فوراً لبیک کہا اس طرح تحریک جدید کے ابتدائی واقفین زندگی میں سے ایک بن گئے فوراً قادیان میں حاضر ہو گئے آپ کو حضرت مصلح موعود سے بے پناہ عشق تھا اسی لئے اپنا تخلص ایاز رکھ لیا اور حضرت محمود کی نسبت سے آپ ایاز بن گئے قادیان پہنچتے ہی حضرت مصلح موعود نے آپ کو نیشنل لیگ کور کا نگران اعلیٰ مقرر فرمایا اور پھر خطبات جمعہ میں آپ کے کام پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور آپ کی خدمات کو بے حد سراہا۔

15 جنوری 1936ء کو دعوت الی اللہ کے لئے ہنگری روانہ ہوئے تین سال کے اس وقف کے دور میں ہنگری، پولینڈ اور چیکوسلواکیہ میں دعوت الی اللہ کا کام کیا اور جماعتی مراکز قائم کرنے کی توفیق پائی۔ 1938ء میں وقف کی میعاد پوری کر کے واپس قادیان آئے تو حضرت مصلح موعود نے ایاز صاحب سے فرمایا کہ آپ پہلے گجرات جا کر وکالت شروع کر دیں یوں واپس آ کر مکرم ایاز صاحب نے وکالت شروع کی پھر اسی دوران فوج میں کمیشن لے لیا جلد ہی کیپٹن کے عہدہ پر سرفراز ہوئے پھر فوج سے سول سروس کے لئے منتخب کر لئے گئے اور یوں آپ نے محکمہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج وزارت محنت میں جنرل مینیجر کے طور پر تقریباً دس سال ملک کی خدمت کی۔

1955ء میں ملازمت سے سبکدوش ہو کر گجرات میں وکالت شروع کی پھر ہائی کورٹ لاہور اور اس کے بعد راولپنڈی میں بطور ایڈووکیٹ پریکٹس کرتے رہے 1971ء میں وطن مالوف کھاریاں آ کر وکالت شروع کر دی 1974ء میں جب جماعت احمدیہ کے خلاف ہنگامہ آرائی ہوئی تو آپ کھاریاں کے امیر جماعت تھے بڑی حکمت اور پامردی سے حالات کا مقابلہ کیا اس کے بعد ایک عرصہ تک جماعت احمدیہ کھاریاں کے امیر رہے۔

1985ء میں جلسہ سالانہ لنڈن میں شرکت کے لئے لنڈن گئے تو حضور انور خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو دوبارہ پرانی یادیں تازہ کرنے کے لئے ہنگری اور پولینڈ جا کر احمدیوں سے روابط کے لئے ارشاد فرمایا تعمیل حکم کی اور رپورٹ کر کے حضور سے باجازت واپس پاکستان آ گئے 1986ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ارشاد فرمایا کہ اب آپ روس کی تیاری رکھیں اور وہاں جانے کا عزم کریں لنڈن سے واپس آتے ہی روس جانے کی تیاری میں لگ گئے۔ روسی سفارت خانے سے رابطہ کیا بنیادی معلومات لیں اور کچھ لٹریچر بھی خریدا اس وقت روس کے راستے بند تھے آخر دم تک یہ خلش دل میں رہی کیونکہ جب راستے کھلے تو مکرم ایاز صاحب صاحب فراش تھے۔

جنوری 2001ء سے تو مسلسل صاحب فراش تھے دل کے تو پہلے سے ہی مریض تھے لیکن زیادہ تکلیف آخری دو تین سالوں میں کمزوری خاص طور پر ٹانگوں میں پیدا ہو گئی آخر دم تک اپنے ہوش و حواس میں رہے عیادت کے لئے آنے جانے والوں کو پہچان لیتے اور گفتگو کرتے جب میری تعیناتی بطور مربی سلسلہ کھاریاں میں جنوری 2000ء میں ہوئی تو ملاقاتوں کا طویل اور غیر منقطع سلسلہ شروع ہوا میں نے دیکھا کہ جب بھی حضرت مسیح موعود کا اسم گرامی یا تذکرہ آتا تو بے اختیار آنکھوں سے آنسوں رواں ہو جاتے تھے اور حضرت مصلح موعود کا ذکر کرتے تو مضطرب ہو جاتے اس وقت صحت اچھی تھی لیکن چلنے سے قاصر تھے اس لئے ان کے بیٹے مکرم یوسف ایاز صاحب وھیل چیئر پر بٹھا کر ان کو بیت الحمد میں نماز جمعہ یا عید پر لایا کرتے تھے بعد ازاں حالت زیادہ بگڑنے پر یہ سلسلہ بھی بند ہو گیا فروری 2001ء میں امریکہ سے مکرم ایاز صاحب کی بیٹی سلمیٰ صاحبہ نے فون پر بتایا کہ میں آ رہی ہوں تو ان سے کہنے لگے کہ میں تو تمیں کو چلا جاؤں گا 29/اپریل کو فوت ہوئے اور 30/اپریل 2001ء کو آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور موصی ہونے کا شرف چونکہ حاصل تھا اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

وفات سے کچھ عرصہ قبل ایک کشفی نظارہ سنایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ حضرت مصلح موعود اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب آسمان پر موجود ہیں کہ حضرت محمود مجھے کہتے ہیں کہ ایاز اب تم بھی آ جاؤ یوں یہ ایاز اپنے آقا محمود کے پاس 29/اپریل 2001 کو رات ساڑھے نو بجے پہنچ گیا۔ آپ نے کھاریاں شہر کے پہلے گریجویٹ وکیل کمیشنڈ آفیسر ہونے کا اعزاز حاصل کیا آپ کی وفات پر وکلاء نے خاص طور پر سوگ منایا اور اس دن عدالتیں بند رہیں یوں آپ کے پسماندگان کے ساتھ وکلاء اور اہالیان شہر نے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا مقامی اخبار کھاریاں ٹائم میں بھی آپ کے بارے میں مضمون چھپا۔ بلا شبہ مکرم ایاز صاحب مرحوم ایک نابغہ روزگار شخصیت تھے سادہ مزاج اور ملنسار۔ آپ کی ساری زندگی سادگی اور نفاست سیکھنے اور سکھانے تہذیبی و سماجی ورثہ کی حفاظت میں گزری غالب نے ایسے ہی انسانوں کے لئے لکھا ؎

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

رپورٹ مرتبہ: فہیم احمد خادم ۔ مربی سلسلہ غانا

جماعت احمدیہ غانا کا 73 واں جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا کا 73 واں جلسہ سالانہ مورخہ 28، 29، 30 / مارچ 2002ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ جلسہ گاہ بستان احمد میں منعقد ہوا۔

26 / مارچ سے دور دراز سے آنے والے احباب کی آمد شروع ہوگئی۔ ہر ریجن کے لئے مرد حضرات اور خواتین کے لئے رہائش کی خاطر الگ الگ مارکیز لگائی گئیں۔ جلسہ کے قیام کے ساتھ ساتھ طعام کا بھی خاطر خواہ انتظام تھا۔

جلسہ گاہ کے مین گیٹ پر منارۃ المسیح کا ماڈل بنایا گیا جس کے ایک طرف ''Love for all Hatred for None'' اور دوسری طرف ''Everything good is found in Holy Quran'' کے الفاظ خوبصورتی سے تحریر کئے گئے تھے۔ امسال جلسہ کا موضوع تھا ''دنیا کے امن میں مذہب کا کردار''

جلسہ کا پہلا روز وافتتاحی اجلاس

مورخہ 28 / مارچ بروز جمعرات جلسہ کی ابتدا جماعتی روایات کے مطابق نماز تہجد باجماعت سے ہوئی۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی صدر مملکت غانا Hon.John Agyekum Kufuor تھے لیکن اپنی مصروفیات کی وجہ سے خود تشریف نہ لا سکے۔ ان کی نمائندگی میں اسمبلی میں اکثریت کے اور Parliament Affairs کے منسٹر Mr. Papa Owusu تشریف لائے۔

افتتاحی اجلاس کا آغاز دس بجے صبح ہوا۔ اس تقریب کے صدر ممبر کونسل آف سٹیٹ الحاج الحسن بن صالح تھے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بزرگ احمدی ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ غانا نے ان کے اعزاز میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس کے بعد پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ محترم صدر مجلس نے غانا کا قومی جھنڈا اور مکرم امیر صاحب غانا نے لوائے احمدیت فضا میں لہرایا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا پھر حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ

''یا عین فیض اللّٰہ والعرفان........''

کے چند اشعار پیش کئے گئے اس کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مربی انچارج غانا نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے جلسہ کے Theme پر روشنی ڈالی۔

اس خطاب کے بعد خیر سگالی پیغامات کا پروگرام تھا۔ اس موقع پر کیوبا کے، نیز گنی کے سفیر، کرسچین کونسل کے نمائندہ اور کونسل آف انڈی پنڈنٹ چرچز وغیرہ کی طرف سے تہنیتی پیغامات موصول ہوئے۔

صدر مملکت کے نمائندہ، اسمبلی میں اکثریت کے راہنما، Parliament Affairs کے منسٹر Mr.Papa Owusu نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ سب سے پہلے آپ نے صدر مملکت اور نائب صدر کے نہ آسکنے پر معذرت کا اظہار کیا۔ بعدہ انہوں نے کانفرنس کے موضوع کو سراہا کہ یہ بے حد اہم موضوع ہے۔ اگر ہم غانا میں سیاسی یا مذہبی اختلاف کو ہوا دیں تو قومی تحفظ کو خطرہ لاحق ہوگا۔

انہوں نے اس ضمن میں غانا میں جماعت احمدیہ کی شاندار مثال پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدیت نے غانا میں 1921ء میں جنم لیا اور ہمیشہ جماعت نے دوسروں کو برداشت کرنے اور ان سے محبت کرنے کا درس دیا ہے۔ احمدیت کا عمل ہی دین کی حقیقی روح ہے۔

دوسرا اجلاس

اس اجلاس کی صدارت اپر ویسٹ ریجن کے ریجنل منسٹر Sahnoon Mogtari نے کی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں WA ایسی جگہ ہے جہاں احمدیت کو آغاز میں بے حد مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ احمدیوں کو مارا پیٹا گیا، گھروں سے نکالا گیا لیکن خدا کی قدرت دیکھیں کہ اب نہ صرف 'وا' بلکہ سارے ریجن کا وزیر احمدی ہے۔

اس تقریب کے معزز مہمان غانا کے وزیر صحت Hon. Dr. Kwaku Afriyie تھے۔ ان کی آمد پر ان کے اعزاز میں مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

ہیڈ ماسٹر ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا (ناردرن ریجن) نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ ''یا عین فیض اللّٰہ والعرفان'' کے چند اشعار خوش الحانی سے سنائے۔

تلاوت اور قصیدہ کے بعد ویسٹرن ریجن کے ڈائریکٹر آف ہیلتھ مکرم الحاج ڈاکٹر محمد بن ابراہیم صاحب (جو خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں) نے ''غانا کے شعبہ صحت میں جماعت احمدیہ کا کردار'' کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ کا خطاب بے حد جامع تھا اور بڑی محنت سے تیار کیا گیا تھا۔ آپ نے شعبہ صحت میں جماعت احمدیہ کی طرف سے کی جانے والی خدمات کا تفصیلی تذکرہ کیا۔ اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کو ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی دونوں میدانوں میں ہسپتال اور کلینک قائم کرنے کی توفیق ملی۔ جماعت کے یہاں 6 ہسپتال قائم ہیں جن کے تحت سالانہ 72000 مریض اوسطاً چیک کئے جاتے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق سال بھر میں 500 بڑے اور 1500 چھوٹے آپریشن کئے جاتے ہیں۔

حضور پر نور ایدہ اللہ کے ارشاد پر مکرم میجر جنرل ڈاکٹر نسیم احمد صاحب مرحوم نے غانا میں احمدیہ ہسپتال آسوکورے میں دو بار فری آئی کیمپ لگایا۔ محترم جنرل صاحب مرحوم پاکستان کے نامور آئی سپیشلسٹ تھے۔ آپ نے بیسیوں مریضوں کی آنکھیں مفت چیک کیں، کئی ایک آپریشن کئے نیز نظر کی عینکیں مفت تقسیم کیں۔

آپ نے بتایا کہ ہمارے ہسپتالوں سے نہ صرف غانین بلکہ قریبی ممالک آئیوری کوسٹ، ٹوگو، بینن، نائیجر، لائبیریا، گنی اور نائیجیریا سے آنے والے مریضوں کی ایک کثیر تعداد بھی مستفید ہو رہی ہے۔

جماعت احمدیہ 'وا' کے ایک فاضل دوست Mr.Sarhbil Moomen ہیڈ ماسٹر ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول 'وا' نے ''عورتوں اور بچوں کے حقوق'' کے عنوان پر تقریر کی۔ آخر پر غانا کے وزیر صحت Mr.Kwaku Afriyie نے حاضرین جلسہ سے خطاب فرمایا۔ انہوں نے ناردرن ریجن میں مذہبی اور نسلی بنیاد پر ہونے والے جھگڑوں کا ذکر کر کے فرمایا ہمارا فرض ہے کہ امن سے رہیں۔

شبینہ اجلاس

نماز عشاء کے بعد جماعت احمدیہ غانا کے ایک بزرگ احمدی Alhaj Y.aqub Boabeng کی صدارت میں شبینہ اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔

دوسرا روز پہلا اجلاس

اس اجلاس کی صدارت ممبر آف پارلیمنٹ اور ڈپٹی منسٹر آف انرجی Mr.K.Tahir Hammond (جو خدا کے فضل سے احمدی ہیں) نے کی۔

تلاوت و نظم کے بعد اشانٹی ریجن کے صدر مکرم عبداللہ ناصر بوانگ صاحب نے ''دین اور دہشت گردی'' کے عنوان پر خطاب فرمایا۔

اس تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے لجنہ اماء اللہ کے ترجمان رسالہ ''خدیجہ'' کا تعارف کروایا۔

اگلی تقریر کا عنوان تھا ''ماحولیات کا تحفظ اور دینی نقطہ نظر'' یہ تقریر جماعت کے نامور وکیل Mr. Saeed Kawaku Gyan نے کی۔

آج جمعۃ المبارک کا روز تھا لہٰذا جمعہ کے لئے تیاری کی گئی اور سب احباب نے حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ لندن سے براہ راست جلسہ گاہ میں سنا۔ بعد ازاں مقامی طور پر نماز جمعہ ادا کی گئی۔ رات اجلاس شبینہ منعقد ہوا۔ جس میں متعدد تقاریر ہوئیں۔

تیسرا روز پہلا اجلاس

خدا کے فضل سے تیسرے روز کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔

پہلے اجلاس کی صدارت ممبر آف پارلیمنٹ، سابق منسٹر آف سٹیٹ ایم ۔اے۔ سعیدو (جو خدا کے فضل سے احمدی ہیں) نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر یوسف احمد آدوسی صاحب نے ''امام مہدی اور دین کی نشأۃ ثانیہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد ایک اور اہم تقریر ہوئی جس کا عنوان تھا ''بچوں کی تربیت میں والدین کا کردار''۔ یہ تقریر یونیورسٹی آف غانا لیگون (University of Ghana Legon) میں واقع Naguchi Memorial Institute of Medical Research کے ریسرچ فیلو Dr.Mubarak Osie Kwasi نے کی۔

مکرم طارق محمود صاحب امیر جماعت احمدیہ سیرالیون بھی جلسہ سالانہ غانا میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ سیرالیون کی طرف سے سلام اور نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا۔ آپ نے سیرالیون کی اندرونی خانہ جنگی کا مختصر تذکرہ کر کے احباب سے درخواست دعا کی۔

اختتامی اجلاس

جلسہ سالانہ غانا کے اختتامی اجلاس کی صدارت احمدیہ مشن کے نیشنل ٹرسٹی Mr.Alhaj V.A.Essaka نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کے فارسی منظوم کلام کے بعد پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر احمد یوسف آدوسی نے کی۔

اس تقریر کے بعد جماعت احمدیہ غانا کی گزشتہ کی سرگرمیوں کی تیار کردہ رپورٹ Mr.Ahmad Anderson نے پڑھ کر سنائی۔ رپورٹ میں گزشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا تھا۔ رپورٹ میں درج ذیل امور نمایاں تھے:

☆ ......گزشتہ سال 20 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔

☆ ......Accra کی بیت الذکر کی توسیع مکمل ہوئی۔

☆ ......احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ کی نئی عمارت واقع اکرا نو مکمل ہو چکی ہے۔

☆ ......احمدیہ ہسپتال ڈابوآسی میں ڈاکٹر غلام کبیر صاحب اور ڈاکٹر ممتاز خان صاحب (جو ان دنوں Study Leave پر ہیں) کے جانے کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب اور ڈاکٹر شائلہ ابراہیم صاحبہ تشریف لائے ہیں۔ ان کے آنے سے ہسپتال کی ترقی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

اس رپورٹ کے بعد جلسہ پر آنے والے چیف صاحبان اور بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب کا تعارف حاضرین جلسہ سے کروایا گیا۔ گزشتہ سال حج کی سعادت پانے والے احمدی حجاج کا بھی تعارف کروایا گیا۔

افسر جلسہ سالانہ Alhaj Abdul Rahman Ennin نے جلسہ پلاننگ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔ گزشتہ سال جن احباب نے غیر معمولی خدمت دین کی

توفیق پائی ان احباب میں اعزازی اسناد تقسیم کی گئیں۔

مکرم امیر صاحب غانا نے افریقن احمدیہ ایسوسی ایشن کے صدر مکرم اسماعیل بی۔ کے۔ آذو صاحب کا جماعت احمدیہ غانا کے نام مبارکباد کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ نیز شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ امریکہ کا سلام پہنچایا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔

خطاب کے بعد محترم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی جس کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا کا 73 واں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی و کامرانی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔

معزز شخصیات جنہوں نے جلسہ میں شرکت کی

(1)...... منسٹر فار پارلیمنٹ افیئرز اور اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کے راہنما Mr. Papa -Owusu Ankma

(2)...... جناب ریجنل منسٹر برائے اپرویسٹ ریجن -Mr.Shahnoon Moktar

(3)...... ڈپٹی منسٹر آف ہیلتھ Mr.Tahir -K.Hammond

(4)...... جناب منسٹر آف ہیلتھ Mr.Dr. -Kwakun Afriyie

(5)...... جناب ممبر آف پارلیمنٹ Mr.M A. -Saeedu

(6)...... جناب ممبر آف پارلیمنٹ Alhaj Alhasan bin Salih

پورے جلسہ میں کوئی پولیس والا نہیں دیکھا گیا۔ کیونکہ خدا کے فضل سے خدمت کے جذبہ سے لبریز خدام کی کثیر تعداد نظم و ضبط اور سیکیورٹی کے تمام انتظامات خود سرانجام دے رہی تھی۔

امریکہ میں ایک احمدی خاتون محترمہ امتہ الشکور کریم صاحبہ (بنت مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج غانا) نے ایک NGO قائم کر رکھی ہے اس کے تحت انہوں نے ہسپتالوں کو مفت ادویہ بھجوائیں۔ ان کے علاوہ انہوں نے ذیابیطس ٹیسٹ کرنے والی Kits بھی بھجوائیں۔ جماعت کی طرف سے جلسہ کے دوران یہ ٹیسٹ مفت کروانے کی سہولت میسر رہی۔ جلسہ کے دوران ایک ہزار مریضوں کی شوگر چیک کی گئی۔

اس سہولت کے علاوہ ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی کے فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے تھے۔ دوران جلسہ ایلوپیتھی کیمپ میں 2505 مریضوں کو مفت ادویہ فراہم کی گئیں جبکہ ہومیو کیمپ میں مریضوں کی تعداد 1500 رہی۔

اگرچہ بستان احمد کی جگہ بہت وسیع ہے لیکن گزشتہ سالوں میں یہ جگہ مختصر محسوس ہوتی تھی۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ آنے والی گاڑیاں چاردیواری کے اندر کھڑی کی جاتی تھیں۔ اس دفعہ گاڑیاں پارک کرنے کے لئے گیٹ سے باہر ایک جگہ مقرر کی گئی تھی۔ صرف مخصوص گاڑیاں چاردیواری کے اندر کھڑی کرنے کی اجازت تھی۔ اس طرح جلسہ کے دوران آمد و رفت میں خاص سہولت رہی اور رش کافی کم رہا۔

امسال بھی جلسہ پلاننگ کمیٹی نے گزشتہ جلسہ کی جملہ تقاریر کو کتابی شکل میں شائع کیا۔ کتاب کا عنوان تھا "Prospects and challenges of the new millennium: The Moral Factor" یہ کتاب خریداروں کے لئے سٹالوں پر دستیاب رہی۔

اس جلسہ پر امریکہ، سیرالیون، فرانس، انگلستان، اٹلی، بورکینا فاسو وغیرہ سے وفود شامل ہوئے۔ جلسہ سے قبل نیشنل ٹی وی نے Break fast show میں افسر جلسہ سالانہ کو بلا کر جلسہ کے مقاصد اور پروگرام کے بارہ میں سوالات پوچھے۔ یہ پروگرام Live نشر ہوا۔ جلسہ کے دوران اور اس کے بعد بھی GTV اور TV3 نے جلسہ کے بارہ میں خبریں دیں۔

جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے جلسہ پلاننگ کمیٹی اور دیگر سب رضاکاروں نے مل کر کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے اور آئندہ بھی مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 30 اگست 2002ء)

بقیہ صفحہ 4

تھرپارکر جیسے پسماندہ علاقہ میں مستحق انسانیت کی بہت ہی غمخوار ثابت ہو رہی ہے اس علاقہ میں بنی نوع انسان کے روحانی علاج کے ساتھ ساتھ جسمانی بیماریوں کا بھی علاج ہو رہا ہے۔ معلمین وقف جدید کے ذریعہ ہومیوپیتھی طریق علاج اور طب یونانی طریق علاج کے علاوہ 1996ء سے مٹھی میں مجلس انصاراللہ پاکستان کے تعاون سے تعمیر ہونے والے المہدی ہسپتال کے ذریعہ ایلوپیتھی طریق علاج سے دکھی لوگوں کا علاج کیا جا رہا ہے اللہ کے فضل و کرم سے المہدی ہسپتال شفایابی اور حسن انتظام کے لحاظ سے ایک مقام حاصل کر چکا ہے۔ گورنمنٹ کے بڑے بڑے افسران اور اکثر علاقے کے وڈیرے اور بڑے زمیندار بھی اس ہسپتال سے علاج کروانا پسند کرتے ہیں۔

رشد واصلاح کا جال

بانی وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:۔

میں نے جو شکل وقف جدید کی جماعت کے سامنے پیش کی ہے اور جس کے ماتحت میرا ارادہ ہے کہ پشاور سے کراچی تک اصلاح و ارشاد کا جال بچھا دیا جائے۔ اس کے لئے ابھی بہت سے روپیہ کی ضرورت ہے ...... جب روپیہ زیادہ آنا شروع ہو گیا اور نوجوان بھی زیادہ تعداد میں آ گئے اور انہوں نے ہمت کے ساتھ جماعت کو بڑھانے کی کوشش کی تو جماعت کو پتہ لگ جائے گا کہ یہ سکیم کیسی مبارک اور پھیلنے والی ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جنوری 1958ء)

عطیہ خون اور عطیہ چشم

عظیم خدمات میں شامل ہیں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34420 میں زاہد احمد عابد ولد راجہ محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 10 مرلے واقع 21/18 دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد احمد عابد ولد راجہ محمد اسماعیل جرمنی گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد بشیر احمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ ولد غلام محمد چیمہ جرمنی

مسل نمبر 34421 میں صائمہ عطاء زوجہ چوہدری عطاء المجیب قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیورات وزنی 460 گرام مالیتی -/285200 روپے۔ 2- نقرئی زیورات مالیتی -/1500 روپے۔ 3- حق مہر وصول شدہ -/150000 روپے۔ 4- 5 عدد دکانیں واقع الٰہ نور پور ضلع قصور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ عطاء زوجہ چوہدری عطاء المجیب جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد سلمان اختر وصیت نمبر 17458 گواہ شد نمبر 2 عطاء المجیب خاوند موصیہ جرمنی

مسل نمبر 34422 میں منیر احمد عابد ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنوبی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع آسٹریلیا کا 1/3 حصہ مالیتی تقریباً -/A$79000۔ اس وقت مجھے مبلغ A$1700 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد عابد ولد چوہدری برکت علی آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد اکرم آسٹریلیا

مسل نمبر 34423 میں رضوانہ احمد زوجہ شاہد احمد قوم ہجرا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاپالا سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 17-6-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (1050+4801) کراؤن ماہوار بصورت (پنشن +Barnbidrag) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ احمد زوجہ شاہد احمد سویڈن گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف وصیت نمبر 11350

اطلاع عام برائے طلباء وطالبات

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے تسلیم شدہ ادارے

پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر میں میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں کے PMDC کے ساتھ تسلیم شدہ ہونے کی حیثیت (Status of Recognition) عوام الناس کی معلومات اور راہنمائی کیلئے بالعموم اور ان کالجوں میں داخلوں کے خواہش مند میڈیکل کے طلباء وطالبات کی اطلاع کیلئے بالخصوص مشتہر کی جارہی ہے۔

پنجاب پبلک سیکٹر

1	علامہ اقبال میڈیکل کالج' لاہور	تسلیم شدہ
2	آرمی میڈیکل کالج' راولپنڈی	تسلیم شدہ
3	فاطمہ جناح میڈیکل کالج برائے خواتین' لاہور	تسلیم شدہ
4	کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج' لاہور	تسلیم شدہ
5	نشتر میڈیکل کالج' ملتان	تسلیم شدہ
6	پنجاب میڈیکل کالج' فیصل آباد	تسلیم شدہ
7	قائداعظم میڈیکل کالج' بہاولپور	تسلیم شدہ
8	راولپنڈی میڈیکل کالج' راولپنڈی	تسلیم شدہ
9	ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری' لاہور	تسلیم شدہ
	ڈینٹل سیکشن' نشتر میڈیکل کالج' ملتان	عارضی طور پر تسلیم شدہ
	ڈینٹل سیکشن' آرمی میڈیکل کالج' راولپنڈی	عارضی طور پر تسلیم شدہ

پنجاب پرائیویٹ سیکٹر

1	فاطمہ میموریل ہاسپٹل / کالج آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری لاہور	عارضی طور پر تسلیم شدہ
2	فاؤنڈیشن میڈیکل کالج' راولپنڈی	عارضی طور پر تسلیم شدہ
3	اسلامک انٹرنیشنل میڈیکل کالج' راولپنڈی	عارضی طور پر تسلیم شدہ
4	ڈینٹل سیکشن' اسلامک انٹرنیشنل میڈیکل کالج' راولپنڈی	عارضی طور پر تسلیم شدہ' Deficiencies کی تلافی تک نئے طلباء کیلئے داخلہ روک دیا گیا ہے
5	لاہور میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج' لاہور	عارضی طور پر تسلیم شدہ
6	ڈینٹل سیکشن' لاہور میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج' لاہور	عارضی طور پر تسلیم شدہ' Deficiencies کی تلافی تک نئے طلباء کیلئے داخلہ روک دیا گیا ہے
7	شفا کالج آف میڈیسن' اسلام آباد	عارضی طور پر تسلیم شدہ

سندھ پبلک سیکٹر

1	چانڈکا میڈیکل کالج' لاڑکانہ	تسلیم شدہ
2	ڈاؤ میڈیکل کالج' کراچی	تسلیم شدہ
3	کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ
4	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز ایل ایم سی' جامشورو	تسلیم شدہ
5	ڈینٹل کالج' لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز ایل ایم سی' جامشورو	عارضی طور پر تسلیم شدہ
6	پیپلز میڈیکل کالج فار گرلز' نواب شاہ	تسلیم شدہ
7	سندھ میڈیکل کالج' کراچی	تسلیم شدہ

سندھ پرائیویٹ سیکٹر

1	آغاخان یونیورسٹی میڈیکل کالج' کراچی	تسلیم شدہ
2	بقائی میڈیکل کالج' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ
3	بقائی ڈینٹل کالج' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ' Deficiencies کی تلافی تک نئے طلباء کیلئے داخلہ روک دیا گیا ہے۔
4	فاطمہ جناح ڈینٹل کالج' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ' نئے داخلوں کی اجازت کا فیصلہ انسپکشن کے بعد کیا جائے گا۔
5	فیکلٹی آف میڈیسن اینڈ الائیڈ میڈیکل سائنسز' اسرا یونیورسٹی حیدرآباد	عارضی طور پر تسلیم شدہ
6	ہمدرد کالج آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ' Deficiencies کی تلافی تک نئے طلباء کیلئے داخلہ روک دیا گیا ہے۔
7	جناح میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ
8	ڈینٹل سیکشن' جناح میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ' Deficiencies کی تلافی تک نئے طلباء کیلئے داخلہ روک دیا گیا ہے۔
9	سرسید کالج آف میڈیکل سائنسز فار گرلز' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ
	ضیاالدین میڈیکل کالج' کراچی	عارضی طور پر تسلیم شدہ

سرحد پبلک سیکٹر

1	ایوب میڈیکل کالج' ایبٹ آباد	تسلیم شدہ
2	ڈینٹل سیکشن' ایوب میڈیکل کالج' ایبٹ آباد	عارضی طور پر تسلیم شدہ
3	خیبر میڈیکل کالج' پشاور	تسلیم شدہ
4	خیبر کالج آف ڈینٹسٹری' پشاور	تسلیم شدہ

سرحد پرائیویٹ سیکٹر

1	فرنٹیر میڈیکل کالج' ایبٹ آباد	عارضی طور پر تسلیم شدہ
2	کیبر میڈیکل کالج جی ٹی آئی ایم سی' پشاور	عارضی طور پر تسلیم شدہ
3	سردار بیگم ڈینٹل کالج فار بی ڈی ایس' پشاور	عارضی طور پر تسلیم شدہ' Deficiencies کی تلافی تک نئے طلباء کیلئے داخلہ روک دیا گیا ہے۔

بلوچستان پبلک سیکٹر

1	بولان میڈیکل کالج' کوئٹہ	تسلیم شدہ
2	ڈینٹل سیکشن' بولان میڈیکل کالج' کوئٹہ	عارضی طور پر تسلیم شدہ

پبلک / پرائیویٹ سیکٹر کے ایسے تمام میڈیکل / ڈینٹل کالجز جن کے ناموں کا اندراج اشتہار / نوٹس ہذا میں نہیں ہے وہ پی ایم ڈی سی کے تسلیم شدہ نہیں ہیں۔ طلباء اور والدین کو ان کے اپنے مفاد میں مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ ان غیر تسلیم شدہ میڈیکل و ڈینٹل کالج میں داخلہ نہ لیں۔ نئے اور غیر تسلیم شدہ میڈیکل و ڈینٹل کالجوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ انہیں PMDC سے NOC حاصل کئے بغیر M.B.B.S اور BDS کے داخلے مشتہر کرنے کی اجازت نہیں مزید معلومات پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی ویب سائٹ www.pmdc.org.pk پر موجود ہے۔

سیکرٹری پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل اسلام آباد تیلی فون نمبر 051-9266004

(بحوالہ جنگ 17 ستمبر 2002ء) (مرسلہ: نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 8

دے گا۔ اور یہ امداد گزشتہ 600 ملین ڈالرز سے بڑھا کر نوصد ملین ڈالرز کردی جائیگی۔

☆ ہزاروں طلبہ اور اساتذہ نے لاہور' کراچی' پشاور اور مختلف شہروں میں تعلیم کیلئے حکومت کی طرف سے مجوزہ ٹاسک فورس برائے اعلیٰ تعلیم اور مجوزہ ماڈل یونیورسٹی آرڈیننس کے خلاف احتجاجی جلوس اور ریلیاں نکالیں۔

☆ فرانس آئیوری کوسٹ میں باغیوں کے حملوں سے نبردآزما ہونے کیلئے مزید مسلح افواج بھیجے گا۔

☆ آٹھ سیاسی کرسچین پارٹیز نے مشترکہ طور پر آئندہ انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

سیاسی پارٹیوں کے امیدواروں کی تعداد

ملک بھر میں قومی اسمبلی کی 297 نشستوں کیلئے پیپلز پارٹی کے 225' مسلم لیگ (ق) کے 186 متحدہ مجلس عمل کے 169' مسلم لیگ (ن) کے 139 امیدوار حصہ لے رہے ہیں۔

زرمبادلہ کے ذخائر 8-ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے

ملکی تاریخ میں پہلی بار زرمبادلہ کے ذخائر 8-ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے ہیں۔ سٹیٹ بنک کے پاس 5927 ڈالرز اور جبکہ دیگر ملکی بنکوں کے پاس 2264 ملین ڈالرز سے زائد زرمبادلہ کے ذخائر موجود

ہیں۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	7-اکتوبر	زوال آفتاب	11-56
سوموار	7-اکتوبر	غروب آفتاب	5-49
منگل	8-اکتوبر	طلوع فجر	4-42
منگل	8-اکتوبر	طلوع آفتاب	6-03

☆ جنرل مشرف نے تونسہ بیراج سے کچھی کینال پراجیکٹ کا افتتاح کیا- پانچ سو کلومیٹر لمبی نہر کا تین سو کلو میٹر حصہ پنجاب جبکہ دو سو بلوچستان میں ہوگا- اس سے بلوچستان کی بنجر زمین سیراب ہوگی- اس پر 28-ارب روپے لاگت آئے گی اور پانچ سال میں مکمل ہوگا-

☆ صدر نے فیصل آباد لاہور روڈ کے ایکسپریس وے دو رویا منصوبے کا افتتاح جمعہ کے دن کیا-

☆ پاکستان نے حتف IV شاہین بلاسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ کیا یہ میزائل سات سو کلومیٹر تک ایک ہزار کلوگرام وار ہیڈ لے جا سکتا ہے- چند گھنٹے بعد بھارت نے آکاش میزائل کا تجربہ کیا یہ میزائل 25 کلومیٹر تک اپنا ہدف حاصل کر سکتا ہے-

☆ پاکستان اور امریکہ کی مشترکہ جنگی مشقیں 15 اکتوبر سے شروع ہوں گی-

☆ نیپال کے شاہ گیانندرا نے وزیراعظم دیوبا کو برطرف کر کے عام انتخابات ملتوی کر دیئے-

☆ واشنگٹن میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے پانچ افراد ہلاک- میری لینڈ سے 6 القاعدہ ارکان گرفتار-

☆ صدر بش، وزیراعظم ٹونی بلیئر اور حامد کرزئی امن کے نوبل پرائز کیلئے نامزد- کسی ایک کو نوبل پرائز ملے گا-

☆ سکواش میں پاکستان نے چاندی اور کانسی کے تمغے لئے ایشین گیمز میں سکواش گولڈ میڈل کی توقع تھی-

☆ وقار یونس ورلڈ کپ تک کرکٹ ٹیم کے کپتان برقرار-

☆ آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی (APNS) اور کونسل آف پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز (CPNE) نے حکومت کی طرف جاری کردہ ہتک عزت آرڈیننس اور دوسرے پریس قوانین کو ماننے سے انکار کر کے ان قوانین کو کالا قانون قرار دیا ہے-

☆ ورلڈ بنک پاکستان کی امداد میں آئندہ سال اضافہ کر

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

۞ مکرم مظفر احمد ڈوگر صاحب لکھتے ہیں کہ مکرمہ ثریا اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی غلام رسول صاحب آف کورین ٹاؤن کراچی حال کینیڈا مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور ICU میں داخل ہیں- احباب جماعت سے معجزانہ شفا کی درخواست ہے-

۞ مکرم مبارک احمد سونگی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ شریفہ بی بی صاحبہ اہلیہ الحاج نذیر احمد صاحب سونگی مرحوم عرصہ دو ماہ سے شدید علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں- ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے-

۞ مکرم طاہر احمد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال لکھتے ہیں کہ میری والدہ بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں -اسی طرح خاکسار کا بھتیجا انس احمد بیمار ہے ہر دو کی صحت یابی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد افضل متین صاحب معلم مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم ندیم احمد صاحب جو چند سال قبل ربوہ کی کبڈی ٹیم میں شامل تھے- مورخہ 29 ستمبر 2002ء بروز اتوار طویل عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر 28 سال کراچی میں وفات پا گئے- ان کا جنازہ مکرم مشہود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے النور سوسائٹی کراچی میں پڑھایا اور بعد میں احمدیہ قبرستان کراچی میں تدفین ہوئی مرحوم انتہائی مخلص خاموش طبیعت اور بااخلاق انسان تھے سلسلہ کے کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے- خاکسار کے والد چوہدری برکت اللہ برکات صاحب کپورتھلوی مورخہ 22-اپریل 2002ء کو کراچی میں وفات پا گئے تھے- احباب جماعت سے مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات اور ہم پسماندگان کیلئے بھی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و رحم فرمائے اور صبر جمیل عطا فرمائے- آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 8 اکتوبر 2002ء

12.15 a.m	عربی زبان میں پروگرامز
1-15 a.m	بچوں کا تربیتی پروگرام
1-25 a.m	مجلس سوال و جواب
2-40 a.m	کوئز پروگرام روحانی خزائن
3-25 a.m	فرانسیسی زبان میں پروگرامز
4-25 a.m	چڑیا گھر کی سیر
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-05 a.m	کوئز پروگرام ناصرات الاحمدیہ
6-35 a.m	تقریر حضرت مولانا جلال الدین شمس
7-25 a.m	دل کی تکالیف
8-15 a.m	شمسی توانائی کا نظام
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-05 a.m	بنگلہ ملاقات 19-9-00
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	کبڈی میچ
1-25 p.m	درس القرآن
3-15 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
4-15 p.m	دل کی تکالیف اور ان کا علاج
5-05 p.m	تلاوت- درس حدیث' عالمی خبریں
5-25 p.m	مجلس سوال و جواب انگریزی
7-00 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرامز
8-05 p.m	جرمن ملاقات
9-05 p.m	جرمن زبان میں پروگرامز
10-05 p.m	فرنچ زبان میں پروگرام
11-10 p.m	لقاء مع العرب

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61